Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا ۸۷واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

آسمانی علوم سے جھولیاں بھرنے اور دعاؤں کا خزانہ لیکر احباب واپس روانہ ہو گئے

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات نہایت خیر و خوبی اور کامیابی و کامرانی سے انجام پذیر ہوئے

ربوہ ۲۸ رفتح (دسمبر) جماعت احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان برکات اور بے شمار فضلوں کا مشاہدہ کرانے کے بعد محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عاجزانہ دعاؤں اور نیم شبی تضرعات کے درمیان تین دن رات جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

اس الٰہی جلسہ میں جس کی بنیاد آج سے ۸۷ سال قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی تھی دُنیا کے کونے کونے سے ہزاروں ہزار نفوس شامل ہوئے۔ ان میں سے دنیا کے ہر براعظم کے لوگ شامل تھے۔ ان میں سے امریکہ، افریقہ، ایشیا، آسٹریلیا اور یورپ سمیت ہر نسل اور رنگ کے باشندے شامل تھے۔ پاکستان کے کونے کونے میں بسنے والے ڈیڑھ لاکھ سے زائد احمدیوں کی ایک بڑی تعداد اس جلسے میں شامل تھی۔

اس جلسے کی نمایاں ترین خصوصیت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تین رُوح پرور خطابات تھے جن میں سے پہلا خطاب ۲۶ ردسمبر کو جلسے کے افتتاح کے وقت تھا اور اس کے بعد ۲۷ ردسمبر اور ۲۸ ردسمبر کو صبح کے دو اجلاسوں کے وقفے کے بعد کا تمام وقت حضرت امام جماعت احمدیہ کیلئے وقف تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدائی تائید و نصرت کے ساتھ کام کرنے کی عالمگیر غلبۂ اسلام کی مہم کے متعدد اہم پہلوؤں کی نشاندہی کی اور مستقبل کے زریں پروگراموں کے بارے میں جماعت احمدیہ کو آگاہ کیا۔ اس سلسلے میں آخری پروگرام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک ٹھوس علمی موضوع پر احباب جماعت کو اپنے رُوح پرور خطاب سے نوازا۔

اس جلسے کے تینوں دن جماعت کے نامور علماء کرام نے متعدد اہم دینی موضوعات پر پُر مغز تقاریر کیں۔ ان کے موضوعات میں اسلام کی حقانیت، قرآن کی تفسیر اور اسلامی اصولوں کی دیگر ادیان پر برتری شامل ہے۔ احباب جماعت نے ان تین دنوں میں جی بھر کر اس روحانی علم کلام سے استفادہ کیا، جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھوڑا ہے۔

دن کے ایام میں ان تقاریر کے علاوہ اس جلسے میں دو شبینہ اجلاس بھی مسجد مبارک میں منعقد ہوئے جن میں سے پہلا اجلاس ۲۶ ردسمبر کو نظارت اصلاح و ارشاد کے تحت منعقد ہوا۔ جس میں بعض علماء اور جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم نے تقاریر کیں۔ دوسرا شبینہ اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا جس میں دنیا کی متعدد زبانوں میں تقاریر کی گئیں۔ ایک شبینہ اجلاس سے اور جلسہ سالانہ کے دن کے ایک اجلاس میں عالم اسلام کے نامور سائنسدان نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام نے بھی خطاب کیا۔

تقاریر کے اس پروگرام کے علاوہ اس موقع پر متعدد ذیلی تنظیموں کے بھی اجلاسات منعقد ہوئے جن میں ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن، احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، فضل عمر فاؤنڈیشن، مجلس خدام الاحمدیہ کے بعض اجلاسات، مجلس اطفال الاحمدیہ کا ایک پروگرام اور دیگر تنظیموں کے اجلاسات منعقد ہوئے۔

عورتوں کا جلسہ سالانہ حسب سابق اس سال بھی علیحدہ منعقد ہوا جس میں بعض تقاریر تو مردوں کے جلسے سے براہِ راست ریلے کی گئیں جبکہ بہت سی دیگر تقاریر خواتین مقررین نے کیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تینوں خطابات مردانہ جلسہ گاہ سے عورتوں کی جلسہ گاہ میں براہِ راست ریلے کئے گئے۔ اس کے علاوہ ۲۷ ردسمبر کو دن کے گیارہ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات کو ایک خصوصی خطاب سے نوازا اور قرآن کریم کی رُو سے عورت کے بارے میں اسلامی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب عورتوں میں قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات

دفتر جلسہ سالانہ نے افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے زیر انتظام قریباً تین ہزار رضا کارکنوں کے ذریعہ انجام دیئے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کو تین درجن شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اور ہر شعبہ میں کام کرنے کے لئے ربوہ اور بیرون ربوہ سے رضا کاروں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ مہمانوں کی رہائش اور کھانے کا بندوبست نہایت تسلی بخش طور پر احسن رنگ میں کیا گیا تھا۔

ربوہ کے مختلف علاقوں میں چھ لنگر خانے ہزاروں مہمانوں کا کھانا تیار کر رہے تھے اور یہ کھانا گھروں تک پہنچانے کیلئے باقاعدہ منظم اور منضبط نظام قائم کیا گیا تھا جو کہ بفضل خدا نہایت کامیابی سے جاری رہا۔ مہمانوں کی رہائش کے انتظامات کیلئے ربوہ کے متعدد احباب نے اپنے گھروں کے کچھ حصے پیش کئے تھے۔ اسکے علاوہ جماعت کے مختلف اداروں کی عمارتوں میں بھی مہمانوں کو ٹھہرایا گیا۔ اسکے علاوہ مختلف جماعتوں کی قیام گاہوں، بیرکس میں رہائش کے انتظامات کئے گئے تھے۔ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ...

(باقی صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم النور

فون ۴۹/۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۰ صفر ۱۴۰۰ھ، ۳۰ فتح ۱۳۵۸ ہش، ۳۰ دسمبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۹۶

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا میں احمدیہ گرلز ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کا افتتاح

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا (مغربی افریقہ)

گھانا کے سنٹرل ریجن کے ایک گاؤں نیاکروم (NYKROM) میں خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال ۱۹۷۸ء میں احمدیہ گرلز ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کھولا گیا تھا۔ مگر ابھی تک اس کا باقاعدہ افتتاح عمل میں نہ آیا تھا۔ چنانچہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو اس کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

تحریک جدید کا ایک مطالبہ یہ بھی ہے کہ بیکار ہنر سیکھیں چنانچہ نیاکروم کا یہ سکول ایک حد تک اس مطالبے کا عملی پہلو بھی ہے۔ کیونکہ اس سکول میں طالبات کو تعلیم کے علاوہ سلائی اور کھانے پکانے اور دیگر چھوٹے چھوٹے کام بھی سکھائے جاتے ہیں۔ جو عورتوں کی روزانہ زندگی کا لازمی حصہ ہیں

۱۳ اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ مکرم امیر و مشنری انچارج مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب اکرا ہیڈ کوارٹر سے اس سکول کے افتتاح کے لئے تشریف لائے۔ آگونا سٹیٹ کے پیراماؤنٹ چیف اور دیگر معززین کو بھی اس موقعہ پر دعوت دی گئی تھی چنانچہ محترم امیر صاحب کی تشریف آوری کے بعد پیراماؤنٹ چیف اپنے علاقہ کے دیگر چیفس کے ساتھ اپنی روایات کے مطابق پہنچے۔

تقریباً ساڑھے دس بجے محترم پیراماؤنٹ چیف صاحب کی زیر صدارت اس افتتاح کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم جبرائیل صاحب آدم سرکٹ مشنری آگونا سٹیٹ نے مکرم پیراماؤنٹ چیف صاحب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد پیراماؤنٹ چیف صاحب نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے حاضرین کو توجہ دلائی کہ عورتوں کو تعلیم دینا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ لڑکیوں کو اس سکول میں ٹریننگ کے لئے بھجوائیں تا وہ ہنر سیکھ کر قوم و ملک کے لئے فائدہ مند وجود بن سکیں۔

اس کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے افتتاحی دعا کرائی۔

دعا کے بعد سنٹرل ریجن کے مبلغ مکرم محمد یوسف یاسین صاحب نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی، معاشرتی اور اقتصادی تربیت کی بھی قائل ہے۔ چنانچہ گھانا میں جماعت کے قیام کے معاً بعد پرائمری اور مڈل سکول کھولے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گھانا کے دورہ کے بعد جماعت نے یہاں پر سیکنڈری سکول اور ہسپتال کھولے۔ اور اب عوام کی خوشحالی اور بہتری کے سلسلہ میں مستورات کے لئے یہ سکول بھی کھولا گیا ہے۔ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب نے مزید کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے بارے میں گھانا کے ایک عالم نے کہا ہے کہ اگر ایک مرد کو تعلیم دیں تو فرد کو تعلیم دیتے ہیں۔ اور اگر عورت کو تعلیم دیں تو قوم کو تعلیم دیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اسلام نے عورتوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دلائی ہے۔

مکرم مولوی یوسف یاسین صاحب کی تقریر کے بعد مکرم حنیف کلسن صاحب جو احمدیہ ایجوکیشن یونٹ کے جنرل مینیجر اور سنٹرل ریجن کے چیئرمین بھی ہیں نے بھی تقریر کی۔ آپ نے گھانا میں احمدیہ سکولز کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ شروع شروع میں سکولوں میں افتتاح کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کو بہت سی تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن بزرگان جماعت احمدیہ نے ہر قسم کی قربانیاں پیش کیں جس کے نتیجہ میں سکول کھولے گئے اور حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ خدا کے فضل سے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہے جس سے عوام کو فائدہ پہنچے۔

آپ نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ اس سکول کی جو کہ نیاکروم میں کھولا گیا ہے کامیابی کے لئے ہر سطح کے لوگ تعاون کریں گے۔

مکرم حنیف کلسن صاحب کی تقریر کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے تقریر فرمائی۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد بتایا کہ ووکیشنل سکول کے لئے ہم نے بہت سی جگہیں تلاش کیں مگر ہم نے نیاکروم میں سکول کھولنا پسند کیا۔ کیونکہ یہاں کے پیراماؤنٹ چیف صاحب سے ہم نے وعدہ بھی کیا تھا کہ ان کے علاقہ میں ضرور کوئی نہ کوئی پروجیکٹ بنایا جائے گا۔ چنانچہ اس سکول کے کھولنے سے یہ وعدہ بھی پورا ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

آپ نے اس سکول کے کھولنے کے سلسلہ میں مکرم پیراماؤنٹ چیف صاحب کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ آپ نے گھانا میں عوام الناس کی خوشحالی اور بہتری کے لئے سکولوں کے علاوہ ہسپتال کھولے جانے کے ذکر میں بتایا کہ ہسپتالوں کے کھولنے کے سلسلہ میں بھی ہمارے ڈاکٹر صاحبان کو بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ بجلی، پانی جیسی بنیادی سہولتیں بھی میسر نہ تھیں۔ مگر آخر کار ہمارے ڈاکٹر صاحبان نے نہایت خلوص و محنت سے کام کیا۔ اور ہر قسم کی تکالیف کا خیال کئے بغیر اپنے کام میں مصروف رہے۔ جس کے نتیجہ میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صرف گھانا ہی سے نہیں بلکہ ساتھ کے غیر ممالک سے بھی لوگ اپریشن کی خاطر ہمارے احمدیہ ہسپتالوں میں پہنچتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں محکمہ تعلیم کے ڈپٹی ڈائریکٹر مسٹر T.D. GREATSON کا قول بھی بتایا کہ جو انہوں نے سالٹ پانڈ کے احمدیہ سکول کے دورہ کرنے کے بعد کہا۔

It is a model for all schools in the country to follow

یہ قول مکرم حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب کے زمانہ میں امیر جماعت تھے) کمشنر صاحب نے احمدیہ سکول کے دورہ کرتے پر کہا۔ حالانکہ اس وقت نہ احمدیہ سکول کی بلڈنگ اچھی تھی اور نہ ہی سٹاف پورا تھا۔ اس وجہ سے کمشنر صاحب نے یہ بات کہی۔ محض علمی اور اخلاقی نمونہ کی وجہ سے جو جماعت احمدیہ سکول کے بچوں میں پیدا کر رہی تھی اور یہی دراصل جماعت احمدیہ کا مقصد ہے کہ بچوں کے اندر صحیح شعور۔ کامل اخلاق پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سکول کو کامیاب کرے اور عوام کی بہتری کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محترم امیر صاحب نے تقریر کے بعد افتتاح کا فیتہ کاٹا۔ اور دعا کرائی۔

اس موقعہ پر حاضرین نے سکول کے لئے چندہ بھی پیش کیا۔ جو کہ تقریباً چھ ہزار سیڈیز ہے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب اور دیگر معززین نے اس سکول کی طالبات کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش بھی دیکھی۔ نمائش میں سلے ہوئے کپڑے اور کھانے پینے کی اشیاء شامل تھیں

یہاں سے فراغت کے بعد نیاکروم کے نزدیک ہی سویڈرو میں مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال سویڈرو صاحب نے محترم امیر صاحب اور دیگر مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا کرے آمین اور اس کے بعد تمام دوست اپنے اپنے علاقوں کی طرف روانہ ہوئے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ احمدیہ جماعت اور ملک و قوم کی ترقی کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

روح کی غذا

اخبار الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ ہر مخلص احمدی کی روح کی غذا ہے اس کے بغیر اس کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

آپ بھی روزنامہ الفضل اپنے نام جاری کروا کر اپنی روح کی غذا کا سامان کیجئے

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ ایصالِ ثواب

ایک مخلص خاتون محترمہ انور بیگم صاحبہ مرحومہ زوجہ مکرم مرزا محمد شریف صاحب فیصل آباد کی وفات پر ان کے لواحقین نے ایصالِ ثواب کے لئے تعمیر مساجد میں مسلسل حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس صدقہ جاریہ کی ایک فہرست مورخہ ۶/۶/۷۹ میں اور دوسری فہرست الفضل ۲۳/۱/۷۹ میں اشاعت پذیر ہو چکی ہے۔ آج تیسری قسط بغرضِ دعا درج ذیل کی جاتی ہے:۔

۱۔ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب ربوہ	(عم زاد بھائی)	۵۰۔۔۔۔۔۔
۲۔ ساجدہ بیگم صاحبہ اہلیہ "		۲۵۔۔۔۔۔۔
۳۔ مرزا بشیر احمد صاحب ناصر پسر "		۱۵۔۔۔۔۔۔
۴۔ جبیبہ طلعت صاحبہ دختر "		۱۵۔۔۔۔۔۔
۵۔ مرزا مبارک احمد صدیق پسر "		۱۰۔۔۔۔۔۔
۶۔ مرزا رشید احمد صاحب صدیقی	(پھوپھی زاد بھائی)	۵۰۔۔۔۔۔۔
۷۔ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ "		۲۵۔۔۔۔۔۔
۸۔ عائشہ صدیقہ صاحبہ دختر "		۱۵۔۔۔۔۔۔
۹۔ مرزا طاہر احمد صاحب پسر "		۱۵۔۔۔۔۔۔
۱۰۔ مرزا شاہد احمد صاحب پسر "		۱۵۔۔۔۔۔۔
۱۱۔ مرزا زاہد احمد پسر "		۱۰۔۔۔۔۔۔
۱۲۔ عالیہ صدیقہ دختر "		۱۰۔۔۔۔۔۔
۱۳۔ مرزا مجاہد احمد پسر "		۱۰۔۔۔۔۔۔
۱۴۔ مکرمہ نصیر شاہین صاحبہ دختر مرزا صفدر جنگ ہمایوں ربوہ (بھائی)		۵۰۔۔۔۔۔۔
۱۵۔ " منصورہ قدسیہ صاحبہ دختر " " "		۵۰۔۔۔۔۔۔
۱۶۔ " نفیس خانم صاحبہ مرزا محمد صادق صاحب پرویز (عم زاد بھائی)		۵۰۔۔۔۔۔۔
۱۷۔ مرزا ظہور احمد صاحب صدیقی (ہمشیرہ داماد) راولپنڈی		۵۰۔۔۔۔۔۔
۱۸۔ مکرمہ منصورہ انجم صاحبہ دختر مرزا سید احمد صاحب (بہنوئی)		۵۰۔۔۔۔۔۔
۱۹۔ " عالیہ صاحبہ دختر " " "		۱۰۔۔۔۔۔۔
		۵۲۵۔۔۔۔۔۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی خواتین کے موجودہ پتے دفتر نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو درکار ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کا علم ہو یا وہ خود پڑھیں تو وہ اس سے اطلاع دیں:۔

۱۔ مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب وصیت نمبر ۱۸۷۸۹

۲۔ " زینب بیگم صاحبہ " عبدالکریم صاحب ڈرائیور ایس ڈی او پاور ہاؤس رینالہ خورد وصیت نمبر ۱۸۱۰۹

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ اس کی قیمت دو روپے پچاس پیسے ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جلسہ تقسیم انعامات

ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے جذبہ اور "مسابقت فی الخیرات" کی رُوح کو ترقی دینے کی خاطر ہر تین ماہ بعد حلقہ جات ربوہ کے اطفال کے کام کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے حلقہ جات کی حوصلہ افزائی کے لئے خصوصی انعام و سندات خوشنودی دی جاتی ہیں۔ اس ماہ بھی اسی قسم کی تقریب کا اہتمام ہوا۔

مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز مغرب مسجد صادق میں برکات و نصر بلاک کے اطفال کا اجلاس منعقد ہوا۔

مہمانِ خصوصی کے فرائض مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب شاد منگلا مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے سرانجام دئے۔ تلاوت و عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے اطفال کو بعض نصائح کیں اور مجلس کے پروگرام کے بارہ میں ہدایات دیں۔

اس کے بعد مکرم مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے ہاتھ سے سہ ماہی چہارم ۱۹۷۸-۷۹ء میں اوّل آنے والے حلقہ دارالعلوم شرقی (نور) کو خصوصی انعام اور سندِ امتیاز اور حلقہ دارالرحمت وسطی اور حلقہ باب الابواب کو بالترتیب دوم و سوم آنے پر سندات خوشنودی عطا کیں اور اطفال کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ دعا کے بعد یہ اجلاس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اطفال کو خدمتِ دین کی توفیق دے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

سائیکل سفر

۲۳ نومبر (بروز جمعہ) کو اطفال الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے سائیکل سفر کا پروگرام بنایا چنانچہ مکرم منتظم صاحب اطفال کی نگرانی میں آٹھ اطفال اجتماعی دعا کے بعد چک ۵۴ جنوبی گ۔ب کے لئے روانہ ہوئے ۱۲ بجکر ۵۵ منٹ پر چک ۵۳ گ۔ب پہنچے جہاں چائے پی اور چند منٹ کے قیام کے بعد پھر سفر پر روانہ ہو گئے۔ ایک بج کر ۲۰ منٹ پر آٹھ میل کا فاصلہ طے کرنے کے بعد چک ۵۴ گ۔ب جنوبی پہنچے جہاں ایک احمدی دوست کے باغ میں قیام کیا۔ باغ کے مالک نے سنگترے پیش کئے۔ دوپہر کا کھانا بھی اطفال نے وہیں کھایا۔

اس باغ میں کچھ دیر آرام کرنے کے بعد واپسی سفر کے لئے روانہ ہوئے۔ نماز جمعہ و عصر بھی رستہ میں ہی ادا کی۔ شام کو پانچ بجکر ۳۵ منٹ پر قریباً چالیس میل کا سفر کر کے بخیریت ربوہ پہنچ گئے۔

(مرسلہ ناظم اطفال الاحمدیہ۔ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

ہر سال اطفال و ناصرات کا علمی و ادبی ذوق اُجاگر کرنے کے لئے اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ امسال اس مقابلہ کے لئے عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو علی الترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے نقد بطور انعام دئے جائیں گے۔

یہ مضمون کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فُل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اور ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء تک دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مرکزی امتحانات کے لئے خدّام کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدّام الاحمدیّہ مرکزیّہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

"خوابوں کی تعبیریں"

مرتب :- احسان الحق پرویز
ناشر :ظاہر احمد - الناصر پبلشرز - ربوہ
ایڈیشن :- دوم
ملنے کا پتہ :- ندیم بک ڈپو - گولبازار ربوہ

اس کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے خوابوں کی تعبیریں درج کی گئی ہیں - یہ تعبیریں عالم اسلام کے مشہور علماء اور معبرین اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے اخذ کی گئی ہیں - ان علماء کرام میں علامہ ابن سیرینؒ، امام جعفر کرمانیؒ، مقربی رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں۔

کتاب کے آغاز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خوابوں کے بارے میں گراں قدر ارشادات درج ہیں پچیس صفحات پر مشتمل یہ باب علم التعبیر الرؤیا میں نادر اضافہ ہے - یہ کتاب مفید اور قابل قدر مواد پر مشتمل ہے - اور یقین ہے کہ احباب کے بہت کام آئے گی -

جلسہ سالانہ کا اختتام — (بقیہ صفحہ اول)

پیش نظر مختلف جگہوں پر خیمے بھی نصب کئے گئے تھے اور پانچ ریسٹ ہاؤسوں میں غیر ملکی معززین کو ٹھہرانے کے انتظامات کئے گئے تھے -

جلسے کے دوران سڑکوں پر احباب کے اژدہام کو کنٹرول کرنے کیلئے خدام الاحمدیہ کے خدمت خلق کے رضاکار اپنی اپنی ڈیوٹیاں بڑی خوش اسلوبی سے نبھاتے رہے اور سڑکوں پر نہایت اعلیٰ انتظام کے ساتھ ایک طرف عورتوں کے ہجوم کو اور دوسری طرف مردوں کے ہجوم کو ترتیب اور نظم و ضبط کے ساتھ گزارا گیا -

جلسے کے دوران شہر میں متعدد اضافی دکانیں اور ہوٹل وغیرہ بھی قائم ہوئے اور بالخصوص گولبازار میں ان پر جلسہ کے اوقات کے بعد اور رات گئے تک خوب گہما گہمی رہی -

سرکاری انتظامیہ اعلیٰ سول حکام اور پولیس کی ایک بڑی تعداد انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے موجود تھی - اور سب انتظامات کی روشنی میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا اور احباب جماعت روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے کے بعد پُرسوز دعاؤں کا خزانہ ساتھ لئے تین دن کے آسمانی ریفریشر کورس میں سے بخیر و خوبی گزرنے کے بعد واپس گھروں کو روانہ ہو رہے ہیں -

دفتر سے

خط وکتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے -

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیئے
سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

رہائشی مکان وزرعی زمین کی
خرید و فروخت
کرتے وقت اپنے قابل اعتماد
ادارہ کو یاد رکھیں -
انیس اسٹیٹس
اقصیٰ روڈ - ربوہ
فون رہائش ۵۰۷

کیورز - CURES
کیا ہیں؟
معلومات کے لئے
خود تشریف لائیں یا لٹریچر طلب کریں!
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے
اعلیٰ رہائشی سکیم - کشادہ گلیاں - برلب سڑک - زمینی پانی نہایت مفید - برف خانہ، فیکٹری ایریا کے پاس - چمن عباس اور مذبح خانہ ربوہ سے ملحقہ رقبہ پر پانچ مرلہ، دس مرلہ اور ایک کنال کے رہائشی پلاٹ برائے فروخت - خواہشمند حضرات جلد از جلد اپنا پلاٹ بیعانہ دے کر ریزرو کروالیں - اس کے بعد فوری رجسٹری اور با موقع قبضہ ہوگا -
آپ کی خدمت میں کوشاں ادارہ
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و برکس سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ - ربوہ

دانت اچھے صحت اچھی
دانتوں کی حفاظت کے بارے میں مفید لٹریچر کے لئے تشریف لائیں -
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

کار برائے فروخت
FIAT-D-1100 انجن نیا اور بحال شدہ
قیمت نہایت موزوں - دس ہزار صرف -
شمیم میڈیسنز ربوہ سے رابطہ قائم کریں -
فون نمبر ۵۲۶-۵۲۷

دانت مت نکلوائیے
ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہوسکے گی -
تفصیلی لٹریچر
ہمارے کلینک سے حاصل کریں -
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ - فون ۵۳۵